مددگار کون ہے؟ سچائی کا روح سورۃ المشوارہ 193:26

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم

دنیا کے مفکر خواتین و حضرات یہی سوال کرتے ہیں کہ انجیلِ مقدس میں جس مددگار کا تذکرہ ہے کیا وہ محمد ہو سکتے ہے؟ چند شاطر عالم دین یہی تعلیم دیتے ہیں۔ کیا یہی تعلیم انجیلِ مقدس کی بھی ہے؟ ہم انجیلِ مقدس کے حوالہ جات ہی سے اس سوال کی وضاحت کرنا چاہتے ہیں مگر یہ ضروری اور موزوں ہے کہ ہم کچھ وقت دعا میں گذاریں اور اللہ سے ہدائت اور راہ نمائی چاہیں اور دیگر ہر وہ بات جو ہماری ابدی نجات سے منسلک ہے۔ عزیز القاری، میں آپکی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ پہلے خالق سے دعا کریں جو ہر حقیقت سے آشنا ہے۔ آپکا کوئی ایسا دوست ہے جسے معلوم ہو کہ بوقت ضرورت آپکی کیسے مدد کی جائے؟ ابراہیم اللہ کا حقیقی دوست (خلیل اللہ) تھے یہ ضروری ہے کہ ہم اللہ کو دوست جانیں جس سے ہم اپنے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ جس کے سامنے ہم بے خوف و خطر اپنی درخواستیں اور مناجات رکھ سکتے ہیں۔

اللہ سے راہنمائی کا متلاشی وامینِ قلب ہرگز منحرف نہ ہوگا۔ عزیز قاری، اللہ کے پاس جائیں اور اپنی نیک خواہشات پیش کریں۔ آپ کے اکثر جوابات اللہ کی نازل کردہ کتبِ مقدسہ ہی میں ملیں گے۔ یہ کتبِ مقدسہ انسان کو اسی لئے دی گئی تھیں کہ اللہ کی رضا سے مطلع کریں۔

کچھ لوگ یہ سوال پوچھنے کا خطرہ بھی مول لے سکتے ہیں کہ کیا ہم کسی مضمون پر بات کرنے کے لئے توریت (حضرت موسیٰ کی کتب) توریت (عہدِ عتیق) اور انجیل (عہدِ جدید، حضرت عیسیٰ المسیح کی کتاب) کو با اختیار جان کر اعتقاد کر سکتے ہیں؟ قرآن مجید میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ توریت اور انجیل کو اللہ کی جانب سے ہدائت اور راہنمائی کے لئے نازل کیا گیا۔ ان آیات کا مطالعہ کریں۔ سورۃ 3:3, 154:6, 12:46, 53:2, 44:5, 48;21 اللہ کے عزیزو! گھبراؤ نہیں، تمہاری صحیح رہنمائی کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اللہ پر بھروسہ رکھو۔

سورۃ البقرہ آیت 53 "اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کیے تا کہ تم ہدایت حاصل کرو۔"

سورۃ العمران آیت 3 "اس نے اے محمد تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور اس نے توریت اور انجیل نازل کی۔"

سورۃ الانبیاء آیت 48 "ماضی میں ہم نے موسیٰ کو (توریت) اور ہارون کو معیار عطا کیا (انصاف کے لیے) جو کہ روشنی اور پیغام ہے اُن لوگوں کے لیے جو سیدھی راہ پر ہیں۔"

قرآن مجید کے چند دیگر حوالہ جات کا مطالعہ کرنے سے عیاں ہوگا کہ قرآن مجید ان کتبِ مقدسہ کو ہدائت اور روشنی کا منبع، نیز صحیح اور غلط میں امتیاز کا تراز و قرار دیتا ہے۔ عزیز قاری، آپ ان حوالہ جات کو اپنی ہدائت کے لئے مطالعہ کر سکتے ہیں۔ شاطر عالمِ دین آزادی

سے ان حوالہ جات کا ذکر کرتے ہیں کہ عیسٰی المسیح (یسوع المسیح) کی طرف سے وعدہ کئے گئے مددگار حضرت محمد ہی ہیں۔ مگر توریت اور انجیل میں کہاں مرقوم ہے؟ ہمیں نیک نیّتی سے اس علم اور ادراک کے لئے دعا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہم صادِق دل سے اس کے متلاشی ہوں گے تو اللہ ضرور ہمیں عطا کرے گا۔ انجیلِ مقدّس (عہدِ جدید) یعقوب 5:1 ''**لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔**'' اس لفظ کو زمانۂ حال میں استعمال کیا جاتا ہے جسکا مطلب ہے کہ آپکو اس کے لئے بلا ملامت مانگنا ہے۔ اللہ (خدا) ہماری مدد کرنے کا متمنی ہے۔ مگر یہ مدد ہمیں اس سے دعا میں طلب کرنی ہے۔

یہ دلچسپ امر ہے کہ مسلم عالمِ دین بائبل مقدّس کا حوالہ بتا کر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حضرت محمد کے بارے ہے مگر صحیح جواب کے لئے اگلی چند آیات کو نہیں پڑہیں گے کہ دراصل وہ مددگار کون ہے۔

عزیز قاری، انجیل (بائبل مقدّس) کا یہ حوالہ پڑھکر آپ ہی منصف ٹھہریں ہم پڑھتے ہیں کہ یہ مددگار کیا کیا کرے گا۔ **یوحنا 16:14 " اور میں باپ سے درخواست کروں گا وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ "** چونکہ حضرت محمد جسمانی طور پر زندہ نہیں ہیں لہٰذا یہ مددگار ہونا ان پر صادق نہیں آتا۔ ہر سمجھدار مسلم کو یہ علم ہے محمد اپنے سے پہلے لوگوں کی طرح مر گئے اور اب قبر میں قیامت کے منتظر ہیں۔ چونکہ وہ جسمانی طور پر ہمارے ساتھ نہیں لہٰذا وہ مددگار نہیں ہو سکتا۔

حقیقی مددگار

انجیل (بائبل مقدّس) یوحنا 17:14 میں ہمیں اس حقیقی مددگار کے صحیح اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ **"یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی نہ اُسے جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔"** یہاں مددگار کو روح کا نام دیا گیا ہے۔

اگر ہم شک میں ہیں کہ وہ مددگار کون ہے؟ تو مزید لکھا ہے کہ انجیل (بائبل مقدّس) یوحنا 26:14 ''**اور بے شک یہ سچائی کا روح ہے جو تم میں بسیرا کرے گا۔**'' یہاں یہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے وہ مددگار سچائی کا روح یعنی روح اللہ ہے جو ابد تک ہمارے ساتھ ہوگا۔

عزیز قاری، اس لحاظ سے یہ محمد تو ہو نہیں سکتے۔ اگر ہنوز ہمیں اس مددگار کے بارے شکوک وشبہات ہیں تو ہمیں انجیل (بائبل مقدّس) **یوحنا 26:14 "لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہ ہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا"** کا مطالعہ کرنا ہوگا۔ انجیلِ مقدّس بلاشبہ و بلا کسی خطا ہمیں بتاتی ہے کہ یہ مددگار روح القدس ہے۔ انجیلِ مقدّس میں روزِ روشن کیطرح عیاں کیا گیا ہے۔

روح کی کارکردگی اور دس خصوصیات مندرجہ ذیل الفاظ میں واضح کی گئی ہیں:

یوحنا 14-7:16, 26:15, 26-16:14

(1) مددگار روح ہے

(2) مددگار تمہیں سب باتیں سکھائے گا کیا مردہ کچھ سکھا سکتا ہے؟

(3) مددگار تمہیں سب باتیں یاد دلائے گا

(4) مددگار ہمیں عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کی تعلیم اور اسکی گواہی دے گا

(5) مددگار تم میں ہمیشہ کے لئے بسیرا کرے گا

(6) مددگار اس دنیا کو گناہ، راستبازی اور عدالت سے متنبہ کرے گا

(7) دنیا اس مددگار کو دیکھ نہیں سکتی کیونکہ وہ دیدنی (ظاہرہ) نہیں ہے

(8) مددگار سچائی کی راہ دکھائے گا

(9) مددگار تمہیں آنے والی باتیں بتائے گا کیونکہ اسے مستقبل معلوم ہے

(10) مددگار عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کو جلال دے گا

عزیز قاری، آپ ہی یہاں منصف بنیں کہ محمد انجیل جلیل میں بیان کی گئی ان خصوصیات میں سے کن پر پورا اترتے ہیں؟ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) نے اپنی زندگی میں روح القدس (روح اللہ) کے (جو کہ مددگار کے نام سے معروف ہے) بارے بہت سی باتیں بتائی تھیں

انجیل (بائبل مقدس) یوحنا 16:7 **"لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئیگا۔ لیکن اگر جاؤنگا تو اسے تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا۔"**

انہیں کب تک اس مددگار کا منتظر رہنا پڑے گا؟

عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) نے اپنے پیروکاروں سے کہا تھا کہ میرا اس دنیا سے جانا نہایت ضروری اور فائدہ مند ہے تاکہ باپ کے پاس سے وہ مددگار تمکو بھیج سکوں۔ دیگر سوال یہ ہے کہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے پیروکاروں کو مزید پانچ صدیاں (پانچ سو سال) یعنی محمد کی آمد تک انتظار کرنا پڑے گا۔ انہیں اپنی پریشانیوں سے چھٹکارے کے لئے مددگار کی فوری ضرورت تھی۔

انہیں مددگار (روح القدس) کی اشد ضرورت اس لئے تھی کیونکہ مزید پانچ سو سال اس مددگار کے انتظار تک تو شائد قبروں میں انکی ہڈیاں بھی راکھ ہو چکی ہوتیں، اور یوں مددگار یعنی عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کا مددگار بھیجنے کا وعدہ کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ عزیز قاری، ہم دیکھتے ہیں کہ جیسے عیسیٰ المسیح نے وعدہ کیا تھا مددگار یعنی روح اللہ کا نزول بھی ہوا۔

پانچ صدیاں نہیں بلکہ پچاس دن

اعمال 1:2 میں مندرج ہے **"اور جب عید پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔"**

عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کی مصلوبیت سے پچاس دن بعد اسی مددگار یعنی روح القدس کا نزول ہوا۔ اور بعین ایسے ہی اللہ (خدا) کی قوم یعنی بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے چھٹکارے کے بعد بحرِ قلزم پار کرنے میں درکار ہوئے۔ اس کے بعد وہ دشتِ فاران (عرب) میں چلے گئے اور اسکے ٹھیک پچاس دن کے بعد عرب کے کوہِ سینا میں حضرت موسیٰ کو شریعت خداوندی (احکامِ عشرہ) دیئے گئے۔

مددگار کی آمد

عہدِ جدید انجیل اعمال 2:1-4 ''اور جب عید پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور انہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور ان میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

عزیزِمن، اللہ (خدا) کی مرضی ہے کہ آج آپ اس آسمانی عنائت کو حاصل کریں۔ کیا آپ اس کو لینے کے لئے راضی اور تیار ہیں۔ کاشکہ! اللہ کا دائمی سکون آپکو حاصل ہو۔

R.M. Harnisch

Series no. 13

www.salahallah.com

www.allahshanif.com